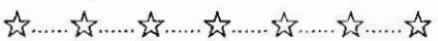


یہ نہ صرف انتہا پندی ہے بلکہ نہ ہی دہشت گردی بھی ہے۔

پار بار ایک ہی طرح کی شرائیگزی کرو کرنا اب مسلمان ممالک کے سربراہان کی اولین ذمہ داری ہے۔ وہ اس کا نوش لیں اور ڈنمارک سے محض احتجاج نہ کریں بلکہ ایک قدم بڑھ کر صحیح معنوں میں بایکاٹ کریں۔ سفارتی تعلقات منقطع کر دیں۔ اقتصادی رابطہ ختم کریں۔ اس لیے کہ ڈنمارک کی بے شمار مصنوعات جن میں ذریی مصنوعات اسلامی ممالک میں برآمد کی جاتی ہیں۔ حسن اتفاق ہے کہ مارچ 2008ء میں اسلامی سربراہی کا نفرنس سینگال کے دارالحکومت ڈاکار میں منعقد ہو رہی ہے۔ ایجادے میں سب سے زیادہ اہمیت اسی مسئلہ کو ہونی چاہیے اور تمام مل کر ایک موقف اختیار کریں اور دنیا پر واضح کر دیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حرمت کے لیے ہم بڑی سے بڑی قربانی دینے کے لیے تیار ہیں۔

امید ہے اگر تمام سربراہان نے بیک زبان کوئی فیصلہ صادر کر دیا۔ اگلے لمحے ہی ڈنمارک اور اس قبیل کے لوگوں کو دون میں تارے نظر آجائیں گے اور آئندہ کسی بدجنت کو ایسی جرات نہیں ہوگی۔ خدا خواستہ اگر اسلامی پھر براہ اس بات پر تفتیح نہ ہوئے تو یہ موجودہ صدی کی سب سے بڑی بدقتی ہوگی۔



## کسودو کی آزادی ..... تمام اہل اسلام کو مبارک

17 فروری کو کسودو کے وزیر اعظم ہاشم خاچی نے کسودو کی آزادی کا اعلان کر کے یورپ میں ایک نئے اسلامی ملک کی بنیاد رکھ دی ہے۔ یہ ملک البانیہ سے ملختی ہے۔ اس کا کل رقبہ 10.877 مربع کلومیٹر ہے۔ زیادہ تر آبادی البانوی نژاد ہے۔ موجودہ آبادی 20 لاکھ کے قریب ہے اور 90% مسلمان ہیں۔ اپنی آزادی کے لیے تقریباً 13000 مسلمانوں نے جام شہادت نوش کیا اور لاکھوں بے گھر ہوئے۔ اب جبکہ یہ اسلامی ممالک میں شامل ہوا ہے، اس کو ایک آزاد اسلامی ملک کے طور پر تسلیم کرنے میں تاخیر نہیں کرنی چاہیے۔ ہم اس موقع پر تمام اہل اسلام کو اس نئی آزاد اسلامی ریاست کے قیام پر مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کسودو کے مسلمانوں کو استقامت سے نوازے۔ آمین۔